سوال

(41)اگر تقلید واجب نہ ہوتی تو   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر تقلید واجب نہ ہوتی تو محبوب سبحانی عبد القادر جیلانیؒ جیسے برگزیدہ اولیاء حنبلی مقلد کیوں ہوتے اور مولنا عبد الحی حنفی ملا علی قاری وغیرہ حنفی مقلد کیوں ہوئے غیر مقلد یعنی اہل حدیث کیوں نہ ہوئے کیا ان کو بدعت ہوتے اور تقلید شخصی کرنے کا علم سوجھا ہی نہیں تھا۔ اب کراچی والوں کو سوجھا ہے۔ جو کہتے ہیں کہ مقلد اندھے کی مانند ہے بغیر ثبوت غیر کی تقلید کرتے ہیں۔ وغیرہما مولانا غصے میں آکر کہہ گئے کہ یہ اہل حدیث نہیں اہل خبیث ہیں۔ اور ان لوگوں کا دلی مقصد یہ ہے کہ جو ظاہری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اہل حدیث کا پاک نام رکھ کر اپنی قید میں پھنساتے ہیں۔ اپنے مرید بناتے ہیں۔ کچھ وقت کے بعد ان کی باقاعدہ تقلید کی جائے گی۔ جیسے آئمہ اربعہ کی جاتی ہے۔ پس ان کے مقید و بعیت کنندوں کی اولاد بھی ان کی تقلید کرے گی۔ اور امام مولنا عبد الوہاب صاحب دہلی کے نام سے لوگ پکاریں گے وہابی مقلد اگر ایسا نہیں ہے تو امام مولانا عبد الوہاب صاحب کی بیعت کیوں کرائی اور کی جاتی ہے۔ اگر انھیں امام کی بعیت اور مستنباط مسائل کا ماننا لازمی ہے تو آئمہ اربعہ کے مسائل ماننا کیوں لازم نہیں ہے۔ ماھوا جوابکم فھوا جوابنا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تقلید نہ واجب ہے نہ جائز بلکہ منع ہے۔ اور نہ جائز ہے۔ جیسا کہ اماماں دین بھی فرماگئے ہیں۔

لا تقلدنی ولا تقلدن مالکا ولا الاوزاعی ولا النخعی وخذوا الاحکام من حیث اخذوا من الکتب والسنة

یعنی ہم میں سے کسی کی بھی تقلید نہ کرنا۔ یہ فرما کر انھوں نے اپنا پلہ صاف کرلیا۔ (فتاویٰ ستاریہ جلد 4 صفحہ 104)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 147